شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ

مقامِ امیرِ شریعت

لوگ شاہ جی کو ایک بہت بڑا خطیب، ایک سیاستدان، ایک محب وطن اور جرأت و بے باکی کا ستون ضرور تسلیم کرتے ہیں لیکن شاہ جی کے روحانی مرتبے سے قطعی طور پر ناواقف ہیں ورنہ ان کے پاؤں دھو دھو کر پیتے۔

شاہ جی ولی کامل اور اسلام کی شمشیر برہنہ ہیں لیکن انہوں نے اپنے اوپر "مزاح" کی چادر اوڑھ لی ہے اس لئے ظاہر بین لوگ ان کا روحانی مقام متعین نہیں کر سکتے۔

محشر کا دن ہوگا۔ رحمت دو عالم جلوہ افروز ہوں گے۔ صحابہ بھی ساتھ ہونگے۔ بخاری آئے گا حضور نبی کریم ﷺ معانقہ فرمائیں گے اور کہیں گے بخاری تیری ساری زندگی عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت میں گزری اور کتاب و سنت کی نشر و اشاعت میں صرف ہوئی۔ آج میدان حشر میں تیرا شفیع میں ہوں۔ تیرے لئے کوئی باز پرس نہیں۔ جا اور اپنے ساتھیوں سمیت جنت میں داخل ہو جا۔

"حکومت کہتی ہے عطاءاللہ شاہ بخاری فساد پھیلاتا ہے ان اللہ کے بندوں کو معلوم نہیں کہ اگر عطاءاللہ شاہ فساد پر آمادہ ہو جائے تو مرزائیت کا قلعہ قائم نہیں رہ سکتا میں کہتا ہوں اگر بخاری شام کو حکم دے تو صبح ہونے سے پہلے ربوہ کی اینٹ سے اینٹ بج جائے" پھر فرمایا "حکومت کی گولیوں اور بندوقوں میں وہ طاقت نہیں جو علماء کی زبان میں ہے۔ ہمارے ایک عطاءاللہ شاہ بخاری بحمدللہ سب پر بھاری ہیں اور جب تک وہ زندہ ہیں اسلام کو کوئی خطرہ نہیں"

رضا کارانِ احرار کی مخلص، خدا پرست اور اسلام کی جاں نثار جماعت کو اللہ تعالیٰ نے رہنما بھی بے نظیر عطا فرمائے جو اپنی حق گوئی، حق پرستی، حق کی حمایت کے لئے باطل کے مقابلے میں سر دھڑ کی بازی لگانے میں شہرۂ آفاق ہیں۔ حق کی حمایت میں اگر باطل پرستوں نے ہتھکڑیاں پہنائیں اور جیل کی اندھیری کوٹھڑیوں میں بند کیا تو ان تمام مصائب کو ان مجاہدین نے خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔

میں نے شیر دل، مجاہدِ اعظم، امیر شریعت سید عطاءاللہ شاہ بخاری کے ساتھ جیل میں ان کے ساتھ رہ کر دیکھا ہے۔ اتنا ہنستے ہیں اور رفقائے جیل کو اتنا ہنساتے ہیں کہ ان کے سب غم غلط ہو جاتے ہیں۔ رضا کاران احرار کو مبارکباد دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت شاہ جی کے رفیقِ شیخ حسام الدین صاحب جیسے جلیل القدر قائد اور مقتدائے قوم عطا فرمائے ہیں اور مجلس احرار شکر کرے کہ حق گوئی، حق پرستی اور جرأت و بے باکی میں مجاہد اعظم امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاءاللہ شاہ صاحب بخاری کا شبیہہ اور مجسم نمونہ مولانا قاضی احسان احمد صاحب کو بنا کر شامل کر دیا ہے تاکہ جب حضرت شاہ جی میدان کارزار سے دور ہوں تو قاضی موصوف کو باطل کے مقابلہ میں علم حق دیا جائے اور مجلس احرار بڑی ہی خوش نصیب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ایک اعلیٰ درجہ کا مدبر میدان سیاست کا شاہ سوار، شطرنجِ سیاست کا بہترین کھلاڑی، باطل پرستوں کی مکاریوں اور فریب کاریوں سے پورا آگاہ ماسٹر تاج الدین صاحب جیسا رہنما عطا فرمایا ہے